سوال

(192) کفن میں قمیص بھول جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کفن میں اگر قمیص بھول جائے تو کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کفن کے حوالے سے جو کپڑوں کی تفصیلات ملتی ہیں، وہ ایک کامل واکمل کفن کی تفصیلات ہیں۔ اگر بھول کر اس میں کوئی کمی ہو جائے تو اس پر کوئی کفارہ یا گناہ نہیں ہے۔ کیونکہ بھول چوک اللہ کے ہاں معاف ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

إن اللہ تجاوز عن أمتی الخطأ والنسیان وما استکرھوا علیہ (ابن ماجہ: 2043، قال الالبانی صحیح)

اللہ تعالی نے میری امت سے خطا، نسیان اور زبردستی سے کروائے گئے اعمال سے درگزر کر دیا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ اگر کسی مجبوری کے تحت کفن مکمل نہ مل سکے تو جو دستیاب ہو وہی استعمال کر لیا جائے۔ وہی کافی ہو جائے گا۔ سیدنا مصعب بن عمیر کے بارے میں منقول ہے کہ ان کے کفن کا ایک ہی کپڑا تھا اور وہ بھی نامکمل، اگر سر ڈھانپا جاتا تو پاؤں ننگے ہو جاتے اور اگر پاؤں ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا تھا۔ (بخاری: 1403)

لہذا اگر کسی کے کفن میں قمیص بھول گئی ہے تو جو کفن دیا جا چکا ہے وہی کافی ہے۔ اس پر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی